دارالسکون کی انچارج سسٹر روت لیوس اس دُنیائے فانی سے کوچ کر گئیں

سسٹر روت لیوس 17 فروری 1969 سے کراچی میں دارالسکون کا فلاحی ادارہ چلا رہی تھیں۔ ادارہ ذہنی اور جسمانی طور پر معذور بچوں اور بڑوں کے لیے ایک گھر کی مانند ہے۔ انہوں نے اپنی ساری زندگی انہی مریضوں کے علاج اور خدمت کے لئے وقف کر دی۔ ان کی خدمات کسی خاص طبقہ، مذہب یا فرقے تک محدود نہیں تھی بلکہ بلاِ تفریق انسانیت کی خدمت کرتی رہی۔ انہوں نے اپنی خدمت سے یہ ثابت کر دیا کہ انسانیت کا رشتہ سب سے بڑا رشتہ ہے۔ ان کی بے غرض زندگی ہم سب کے لئے ایک روشن اور عمدہ مثال ہے۔ ذہنی اور جسمانی معذور خصوصی افراد کے لیے ان کی بے لوث خدمات کو صدیوں تک یاد رکھا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے سسٹر روت کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا اور کہا کہ اُن کی خدمات نا قابلِ فراموش ہیں۔

سسٹر روت کے انتقال کی خبر سنتے ہی ریورنڈ فادر پاسکل روبرٹ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سسٹر روت اپنا زمینی سفر طے کر کے خداوند کی طرف واپس لوٹ گئی ہیں۔ انھوں نے وفاداری کے ساتھ اِس خدمت کے مشن کو آگے بڑھایا جو سسٹر جرٹ رُوڈ نے شروع کیا تھا۔ ایف۔ ایم۔ سی۔ کے سسٹرز کی خصوصی بچوں کے لیے سارے پاکستان میں خدمات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہیں۔ ایف۔ ایم۔ سی۔ کے سسٹرز یسوع مسیح کی محبت اور قبولیت کی خوبصورت گواہی ہیں، جو لوگوں کے ساتھ شفاء، انسانی عظمت اور زندگی کی خوشیاں بانٹتے ہیں۔ ریورنڈ فادر قیصر فیروز, ڈائریکٹر آف ریڈیو ویری تاس ایشیاء اُردو سروس نے کہا سسٹر روت کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے ہمیشہ معاشرے کے رد کئے ہوئے بچوں کو خصوصاً ماں کا پیار دیا۔ دارالسکون میں ان کی کمزور اور لاوارث بچوں کی عظیم خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔